سلسلہ مطالعہ سیرت

سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آئینی و دستوری اہمیت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

سیرۃُ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی

آئینی و دستوری اہمیت

تحقیق و تدوین:

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

بسم الله الرحمٰن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الْخَلقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ

وَالْفَرِیقَینِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

www.MinhajBooks.com

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔۱) ۴-۱/۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل وایم ۴/۷۰-۹۷-۳-۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔۱/ اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں وکشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/ ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	سیرۃُ الرسول ﷺ کی آئینی و دستوری اَہمیت
تصنیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
تحقیق و تدوین	:	ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
تخریج	:	محمد فاروق رانا، محمد ضیاء الحق رازی
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	اکتوبر 2006ء (1,100)
اِشاعتِ دُوُم	:	مارچ 2008ء
تعداد	:	1,100
قیمت پریمئر کاغذ	:	-/100 روپے

❁ ❁ ❁

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو، وِیڈیو کیسٹس، CDs اور DVDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.biz

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

www.MinhajBooks.com

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	سیرۃُ الرسول ﷺ کی آئینی و دستوری اہمیت
تصنیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
تحقیق و تدوین	:	ڈاکٹر طاہر حمید تنولی
تخریج	:	محمد فاروق رانا، محمد ضیاء الحق رازی
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اوّل	:	اکتوبر 2006ء (1,100)
اِشاعتِ دُوم	:	مارچ 2008ء
تعداد	:	1,100
قیمت اِمپورٹڈ کاغذ	:	140/- روپے

❁ ❁ ❁

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو/ ویڈیو کیسٹس، CDs اور DVDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔
(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.biz

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

فہرس

صفحہ	مشتملات
۱۱	۞ پیش لفظ
۱۵	قرآن حکیم کی روشنی میں دستور سازی کے اُصول
۱۹	احادیثِ نبوی کی روشنی میں دستور سازی کے اُصول
۲۸	سیرتِ نبوی کا آئینی پہلو
۲۹	**ریاستِ مدینہ کے آئین کا دستوری و سیاسی تجزیہ**
۳۴	۱۔ مبادیات
۳۵	(۱) دستوری قومیت کا تصور
۳۵	(۲) ریاست کی جغرافیائی حدود
۳۷	(۳) ریاست کی آبادی
۴۰	(۴) کثیر الثقافتی معاشرہ کا تصور
۴۱	۲۔ ریاست کے اقتدارِ اعلیٰ کا تصور
۴۲	اللہ اور رسول ﷺ مقتدرِ اعلیٰ ہیں
۴۵	۳۔ عمومی اُصول

مشتملات	صفحہ
(۱) ریاستی معاملات دستور کے تابع ہوں گے	۴۶
(۲) دستور کی مخالفت کی ممانعت	۴۸
(۳) قانون کی حکمرانی	۴۸
(۴) قانون شکنی کی بیخ کنی	۵۰
(۵) اُمتِ مسلمہ کا اِمتیازی تشخص	۵۱
(۶) ریاستی باشندوں کا تشخص	۵۱
(۷) دِفاعی اُمور کی نگرانی و قیادت	۵۱
(۸) بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری	۵۲
۴۔ بنیادی حقوق	۵۲
(۱) بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ	۵۲
(۲) آئینی تشخص کا حق	۵۵
(۳) آئینی مساوات کا حق	۵۵
(۴) حقوق میں برابری	۵۶
(۵) قانون کی اِطاعت و نفاذ میں برابری کا حق	۵۸
(۶) عدل و اِنصاف پر مبنی قوانین کے تحفظ کا حق	۵۸
(۷) قانون کی پابندی کرنے پر ریاستی تحفظ کا حق	۶۱

مشتملات	صفحہ
(۸) مظلوم کا حصولِ اِنصاف کا حق	۶۲
(۹) ناکردہ جرائم سے برات کا حق	۶۲
(۱۰) غیر منصفانہ حمایت و تائید سے تحفظ کا حق	۶۲
(۱۱) معاشی کفالت کا حق	۶۳
(۱۲) خواتین کی عزت و حرمت کے تحفظ کا قانون	۶۳
(۱۳) مذہبی آزادی کا حق	۶۳
(۱۴) ریاستی معاملات میں مشورہ کا حق	۶۴
۵۔ قانون سازی	۶۴
مقامی رسوم و قوانین کی توثیق	۶۵
۶۔ عدلیہ	۶۸
اعلی عدالتی اتھارٹی: رسول اللہ ﷺ	۷۰
۷۔ انتظامی معاملات	۷۱
(۱) جبر اور دہشت گردی کے خلاف ریاستی مزاحمت	۷۳
(۲) انسانی قتل و غارت گری کے خلاف مزاحمت	۷۴
(۳) قصاص کا حق	۷۵
(۴) قانون قصاص کا مساوی نفاذ	۷۶

مشتملات	صفحہ
(۵) ریاستِ مدینہ سے ملحقہ علاقوں کے لئے اِنتظامی قواعد وضوابط	۷۶
ا۔ جنادہ اور اس کی قوم کے نام آپ کا مکتوب	۷۷
۲۔ اہلِ ہمدان کے نام مکتوب	۷۷
۳۔ اہلِ یمن کے نام مکتوب	۷۹
۴۔ یمن میں متعین عمال کے نام مکتوب	۸۳
۵۔ علاء الحضرمی کے نام مکتوب	۹۰
۶۔ اہل مقنا کے ساتھ معاہدہ	۹۲
۷۔ عاملینِ زکوٰۃ کے نام مکتوب	۹۴
۸۔ حاکمِ یمن عمرو بن حزم کے نام مکتوب	۹۷
۸۔ دفاع	۱۰۴
(۱) ریاست کی اعلیٰ عسکری اتھارٹی: رسول اللہ ﷺ	۱۰۶
(۲) اسلامی ریاست کے دشمنوں کی بیخ کنی	۱۰۶
(۳) دشمن سے ساز باز وتعاون کی ممانعت	۱۰۷
(۴) ریاستی دفاع میں تمام طبقات کی شمولیت	۱۰۷
(۵) ریاست کے دفاع کی ذمہ داری کا حق	۱۰۸
(۶) دفاعی ذمہ داریوں کی تقسیم	۱۰۸

صفحہ	مشتملات
۱۰۸	(۷) ملکی دفاع میں مختلف طبقات کی نمائندگی کا حق
۱۰۹	(۸) خون ریزی کے بدلہ کا حق
۱۰۹	(۹) دفاعی کردار کی ادائیگی
۱۰۹	(۱۰) امن و سلامتی کا حق
۱۱۰	(۱۱) باہمی جنگ و جدل سے تحفظ کا حق
۱۱۰	(۱۲) زندگی کے تحفظ کا حق
۱۱۱	۹۔ امور خارجہ
۱۱۵	خارجہ تعلقات کے قرآنی اصول
۱۱۸	دستور مدینہ اور خارجہ تعلقات
۱۱۸	(۱) اَمن و اَمان کی ضمانت اور فروغ
۱۱۹	(۲) بقائے باہمی کا اُصول
۱۲۰	(۳) امن و صلح کی بنیاد دستور کا اِحترام ہوگا
۱۲۰	(۴) خارجہ پالیسی پر مشتمل ریاست مدینہ کی آئینی دستاویزات
۱۲۰	ا۔ معاہدۂ حدیبیہ
۱۲۴	۲۔ حضور ﷺ کا وفدِ ہمدان کے لیے نامۂ مبارک
۱۲۵	۳۔ حضور ﷺ کا کسرائے فارس کے لیے نامۂ مبارک
۱۲۶	۴۔ حضور ﷺ کا اسیجب بن عبد اللہ کے لیے نامۂ مبارک

مشتملات	صفحہ
۵۔ حضور ﷺ کا نجاشی کے لیے نامۂ مبارک	۱۲۸
کامیاب دفاعی اور خارجہ پالیسی کے اثرات وثمرات	۱۲۹
۱۰۔ اقلیتیں	۱۳۰
(۱) اقلیتوں کے حقوق اور فرامینِ نبوی	۱۳۰
(۲) دستور مدینہ اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ	۱۴۳
(۳) اقلیتوں کے حقوق آئینی دستاویزات کی روشنی میں	۱۴۷
۱۔ اہلِ ایلہ کے نام آپ کا مکتوب	۱۴۸
۲۔ حضرت عمر کا فارس اور مدائن کے عیسائیوں کے لئے معاہدہ	۱۵۰
۳۔ ابوموسیٰ اَشعری کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مکتوب	۱۵۶
۱۱۔ نظام کا تسلسل	۱۵۹
۱۲۔ آئین مدینہ اور دساتیر عالم کے ارتقاء کا تقابلی جائزہ	۱۶۲
۱۔ دستور	۱۶۳
۲۔ حاکمیتِ اعلیٰ	۱۶۵
۳۔ قانون سازی	۱۶۸
۴۔ حکومت بطور معاہدہ عمرانی	۱۷۳
۵۔ تصور حکومت بطور امانت	۱۷۵
مآخذ و مراجع	۱۸۹

پیش لفظ

سیرت نبوی انفرادی، اجتماعی، قومی اور بین الاقوامی ہر دو مرکبات کا احاطہ کرتے ہوئے جامع اور ہمہ گیر رہنمائی عطا کرتی ہے۔ مکہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کا سارا دور دعوت حق کے فروغ اور اسلام کے ابتدائی تعارف کو عام کرنے میں گزرا۔ تاہم مدینہ طیبہ تشریف لاتے ہی آپ نے دین کی تبلیغ کے مکّی انداز کے ساتھ ساتھ ایک اور امر کی جانب بھی توجہ مبذول فرمائی اور وہ تھا ایک منظّم معاشرے کا قیام۔ کوئی بھی منظّم معاشرہ ایک آئینی دستوری ریاست کے بغیر قائم نہیں کیا جاسکتا، ایک ایسی ریاست کہ جہاں قانون کی حکمرانی ہو۔ یہی وجہ تھی کہ مدنی دور میں ریاست کا قیام آپ ﷺ کی ترجیح اول رہا۔ مدینہ تشریف لاتے ہی قیام ریاست کے سلسلے میں آپ نے جن امور کو اپنی ترجیحات میں رکھا ان میں سرفہرست آئینی ریاست کی تشکیل اور اس کا دستور تیار کرنا تھا۔ آپ نے اس نو زائیدہ مملکت کو جو دستور عطا فرمایا وہ تاریخ انسانی کا پہلا تحریری دستور ہے، جس سے تاریخ انسانی ایک نئے علمی، سیاسی، فکری، دستوری، معاشی اور سماجی دور میں داخل ہوگئی اور دورِ جدید کا آغاز ہوا جس کی روشنی آج کی انسانیت تک پہنچی۔

اگر دستور مدینہ کا تجزیہ جدید دساتیری اسالیب کی روشنی میں کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ دستور مدینہ ان تمام خصوصیات کا حامل ہے جو کسی بھی مثالی دستور میں موجود ہوسکتی ہیں۔ اور اس سارے عمل کا معجزانہ پہلو یہ ہے کہ یہ سب کچھ آج سے صدیوں قبل ہوا جبکہ انسانیت اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ دور جدید کی دستوری و آئینی ترقی کا جائزہ اس حقیقت کو مزید وضاحت سے منکشف کرتا ہے۔ آج کے مثالی آئین یعنی دستور امریکہ کی بنیاد میگنا کارٹا (Magna Carta) ہے۔ 1215ء میں طے پانے والے میگنا کارٹا کے آرٹیکل 39 میں یہ بیان آئین امریکہ کی روح متصور ہوتا ہے:

No free man Shall be arrested, or imprisoned, nor shall we go against him or send against him, unless by legal judgement of his peers, or by the law of the land.

1957ء میں امریکی بار ایسوسی ایشن نے بھی انگلستان میں Runnymede کے مقام پر یادگار نصب کر کے اس حقیقت کا اعتراف کیا۔ میگنا کارٹا کی رُو کے تحت وجود پانے والے اس آئین نے بھی اپنی موجودہ شکل تک پہنچنے میں صدیوں کا سفر طے کیا ہے۔ ستمبر 1786ء میں Annapolis Convention منعقد ہوا جس میں صرف پانچ ریاستیں شریک تھی۔ 1787ء میں Philadelphia Convention اِنعقاد پذیر ہوا۔ اور فلاڈلفیا میں ہی 17 ستمبر 1787ء کو دستور مکمل ہوا. تاہم اس میں مزید بہتری کے لئے ابھی کئی اقدامات کی ضرورت تھی۔ مثلاً 1920ء میں انیسویں ترمیم منظور کی گئی جس کے مطابق امریکن آئین میں پہلی مرتبہ رائے دہی کے استعمال میں جنسی امتیاز کو جرم قرار دیا گیا اور ریاستوں وحکومتوں کو اس سے منع کیا گیا۔

تاہم مساوات کے اس تصور کو عام کرنا ایک خواب ہی رہا۔ مساوی حقوق کی ترمیم (Equal Rights Amendment, ERA) جو 22 مارچ 1972ء کو کانگریس کے 92 ویں اجلاس میں پیش کی گئی تھی اس کے مطابق تجویز کیا گیا تھا کہ متحدہ امریکہ یا اس کی کسی بھی ریاست میں حقوق کی مساوات کی نفی نہ کی جائے۔ اس ترمیم کو مطلوبہ حمایت میسر نہ آنے کے سبب یہ ترمیم سات سال بعد 22 مارچ 1979ء میں بے اثر (Expire) ہوگئی۔ اور یہ ترمیم منظور ہو کر قانون کا حصہ نہ بن سکی۔ جب کہ ریاست کا آئین نہ صرف انسانی حقوق کا حامل ہے بلکہ آنے والے زمانے میں اس کی عملی شکل بھی سامنے آتی رہی۔ جس کا عکاس وہ مدنی معاشرہ ہے جہاں حضور نبی اکرم ﷺ اور اُن کے خلفائے راشدین کا دورِ حکمرانی رہا۔

حضرت شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ کی زیر نظر تصنیف سیرت

مبارکہ کے اس پہلو کے مطالعہ پر محیط ہے۔ ایک ایسے زمانے میں جب کہ آئین، دستور اور قانون جیسے الفاظ و تصورات سے انسانیت ناآشنا تھی عرب جیسے نراجی معاشرہ میں آپ ﷺ نے ایک آئین کی کامیاب تشکیل کی اور اسے نافذ بھی کر کے دکھایا۔ اس عظیم تاریخی عمل کی تفصیلات کو اس تصنیف میں بیان کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ جہاں اسلام کے کئی روشن پہلوؤں کو نمایاں کرنے کا باعث بنے گا وہاں اس سے دستور، آئین اور قانون کے ماہرین کے لئے تاریخ دساتیر کو ایک نئے زاویے سے دیکھنے کے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔

(ڈاکٹر طاہر حمید تنولی)

ناظمِ تحقیق

تحریکِ منہاجُ القرآن